

برازیل میں □ گوگل □ صدر کو حراست میں □ لیا گیا

آج میں نے ایک خبر پڑھی، وہ ایک دم چونکا دینے والی خبر تھی، میں حیران تھا یہ سب کیا ہو رہا ہے؟ دوہرا معیار کیوں یہ سب کچھ جان بوجھ کر ہو رہا ہے یا محض ایک اتفاق ہے، ایک طرف تو تمام مسلم برادری چیخ رہی ہے پکار رہی ہے، احتجاج ہو رہے ہیں ریلیاں نکل رہی ہیں مگر امریکا بالکل بے خوف بے پرواہ بیٹھا ہے، جب کبھی آوازوں کی شدت بڑھ جاتی ہے تو وہ بڑی ہی آہستگی سے بات ٹالتے ہوئے کہہ دیتا ہے کہ میاں یہ فریڈم آف اسپینچ ہے، ہم گوگل پر کوئی دباؤ نہیں ڈال سکتے کہ وہ اس فلم کو ہٹائے۔ ایک پرویٹ کمپنی (گوگل) کی حرکت سے امریکی حکومت کو اتنا دباؤ کا سامنا کرنا پڑا کہیں انکے ایمبڈڈ کی ہلاکت سامنے آئی تو کہیں انکی ایجینسی ہی بند کر دی گئی، اور دنیا بھر کے مسلم ممالک میں انکی ایجینسیز کی سلامتی خطرے میں پڑ گئی، مگر حکومت کو اس سے کچھ بھی فرق نہیں پڑا وہ یہ سب کچھ سہنے کے لئے تیار تھے اور انکے خیالات میں ابھی تک تغیر نہیں آیا۔

لیکن جو نبی پاکستان کے وفاقی وزیر ریلوے غلام احمد بلور نے یہ کہا کہ (میں گستاخ فلم ساز کے قتل پر ایک لاکھ ڈالر دینے کا اعلان کرتا ہوں) تو امریکی حکام فوراً حرکت میں آ گئے، بلور کے بیان پر شدید مذمت کا اظہار ہوا، یقین نہیں آتا کہ فریڈم آف اسپینچ کا اتنا بڑا علمبردار۔ خود ہی فریڈم آف اسپینچ کے خلاف شدید مذمت کرنے لگا، اور اسے فلم کے بعد ہونے والے احتجاج نظر کیوں نہیں آرہے تھے؟ یہ دوہرا معیار کیوں؟





روزنامہ جنگ ۲۶ ستمبر ۲۰۱۲

چلیں فریڈم آف اسپیچ کے تحت گوگل آزاد ہے کہ وہ اس ویڈیو کو ہٹانے کے احکامات یا گذارشوں کو نظر انداز کر سکتا ہے اور اسکے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جاسکتی۔

یا صرف اس لئے کہ فلم اسلام کے خلاف ہے اس لئے ناتو ہٹائی جائے گی اور ناہی گوگل کے خلاف کوئی کارروائی ہوگی۔ ورنہ یہ کیا ہے؟ ذرا اس خبر کو بھی دیکھئے گا۔



برازیل کی پولیس نے برازیل میں گوگل کے صدر فیلیو ٹوزے سلوا کو ٹیلیو کو یوٹیوب سے چند ویڈیوز ہٹانے سے انکار پر مختصر وقت کے لیے حراست میں لیا۔

واضح رہے کہ بدھ کو برازیل کے ایک مقامی جج نے برازیل میں گوگل کے صدر فیلیو ٹوزے سلوا کو ٹیلیو کی گرفتاری کا حکم دیا تھا۔ حکام کا کہنا ہے کہ ان ویڈیوز میں ایک امیدوار کے خلاف بہتان تراشی کی گئی ہے جو میسر کے انتخاب میں حصہ لے رہے ہیں۔ جج نے گذشتہ ہفتے ویڈیوز ہٹانے کا حکم دیا تھا لیکن گوگل نے انکار کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ اس فیصلے کے خلاف اپیل کرے گا۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ گوگل یوٹیوب پر پوسٹ کی جانے والی ویڈیوز کے مواد کے لیے ذمے دار نہیں ہے۔ ۲۷ ستمبر ۲۰۱۲

اب آپ ہی بتائیے یہ دہرہ معیار کیوں؟ یا یہ قانون صرف اسلام کے خلاف لاگو ہوتا ہے۔

Article Link <http://www.mirfatehalishah.com/articles/post.php?id=2119>

Join us on facebook <https://www.facebook.com/mirfatehalishah>

www.mirfatehalishah.com